واڈیا موویٹون کا

زین اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے دنیا جھکتی ہے

نمبر ۱

لاگی تم سے نجریا لاگی، نجریا لاگی سنوریا لاگی رے
دم بھر کو تیرے نا ہیں چینا، لاگے نیا نیناکہ نندیا بھاگی رے
لاگی تم سے

کٹ جائے اب انکھوں میں ہر رات گِن گِن تارے
اے عشق تیرے ہاتھوں ہم جان سے بھی ہارے
بیگانے ہوئے اپنے سارے — لاگی تم سے —
مت پوچھ زندگی میں، یہ پیار کیا کیا لایا
آنکھوں میں اشک آئے، تم دِل میں مسکرایا
یہ عشق مگر کب گھبرایا — لاگی تم سے —

نمبر ۲:- پھولوں سے دوستی ہے، کانٹوں سے یاری ہے
ایسے مزے کی ہوئے، ایسے مزے کی پیارے زندگی ہماری ہے
سمجھا خوشی کو خوشی، غم کو نہ غم ہونے کے بھی نام سے نہ گھبرائے ہم
کشتی سدا منجدھار میں اُتاری ہے
ایسے مزے کی .... پھولوں سے دوستی ....
چاہے زمین ہو یا آسمان، ٹھوکریں اپنی ہیں دونوں جہان
جتنی گذاری ہے شان سے گذاری ہے
ایسے مزے کی .... پھولوں سے دوستی ...
اپنی خطاؤں پہ بھی ناز ہے، جدا ساری دنیا سے انداز ہے

بی بھی نہیں ہے اور پھر بھی خماری ہے
ایسے منہ ہے گی..... پھولوں سے دوستی —
گانا نمبر ۳:۔ اتی ادمی، میرا باپ بڑا دل والا
لادی چھک چھک ریل مجھے اور بھالو کالا کالا
میرا باپ بڑا دل والا۔ اتی ادمی —
اچھا والا لے کے دیا اڑن کھٹولا
شام جی کی گیا اور رادھا کا منڈولا
توڑ دیا۔ ٹوٹ دیا، یہ بجز ٹوٹ دیا، اور یہ موتی کی مالا
اتی ادمی —
پیار سے اٹھا کے مجھے بار بار چومے
پکڑ کے بازو میرا گول گول گھومے
گھومے جائے جھومے جائے، سب کہیں اسے متوالا
میرا باپ بڑا دل والا ۔ اتی ادمی —
سب کو ڈرائے پر کسی سے نہ ڈرے
دیکھ کے لوگ اسے ہٹیں پرے پرے
شان بڑی۔ مان بڑا ہے
وہ پہلوان بڑا ہے سب سے طاقت والا
میرا باپ بڑا دل والا —
گانا نمبر ۴:۔ بلبل کے نشیمن پر بجلی تو گری لیکن
ہائے کمبخت کو گرنے کا انداز نہیں آیا
کچھ اس طرح وہ میرے پاس آ کے بیٹھے ہیں

کہ جیسے آگ سے دامن بچا کے بیٹھے ہیں - کچھ اس طرح...
یہ بار بار میرے دل سے آ رہی ہے صدا
کہ جیسے وہ میری محفل میں آ کے بیٹھے ہیں - کچھ اس...
قریب اُن کے ہوئے تھے سزا یہ خوب ملی
کہ ساری دنیا سے اب دور جا کے بیٹھے ہیں
کچھ اس طرح....
یہ جانتے ہیں کہ دشمن ہے آسماں اپنا
مگر دعا کے لئے ہاتھ اُٹھا کے بیٹھے ہیں
کچھ اس طرح

گانا نمبر ۵:- گم سُم سا یہ جہاں، یہ رات یہ ہوا
اک ساتھ آج دو دل دھڑکیں گے دلربا
گم سُم....
دیکھو وہ چاندنی کی اوٹ میں چھپنے لگا
یہ نیل گگن بھی پیار کے آگے جھکنے لگا
کتنی حسین کتنی شریر چاند کی یہ ادا
گم سُم
اُلفت سے چور دنیا سے دور ہم آ ہی گئے
منزل کے پاس اب تو حضور ہم آ ہی گئے
چاہت کے پھول، دیکھیں نہ دھول
ڈالی سے نہ ہو جدا
گم سُم....

گانا نمبر ۶ :- دُنیا میں جو بادشاہ ہے سو ہے وہ بھی آدمی
اور مفلس و گدا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی
زردار و بے نوا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی
نعمت جو کھا رہا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی
جو بلبلوں کی شاخ پہ بنائے آشیانہ
اُسی کی ہے یہ زندگی اُسی کا ہے زمانہ
کسی کو فخر زمانے میں ہے شرافت کا
غرور سر میں کسی کے ہے مال و دولت کا
کہوں بنے کی وہی مرد، مرد میداں ہے
جسے ہو ناز اپنے بازوؤں کی طاقت کا
وہ آدمی ہے آدمی، وہ مرد ہے یگانہ - اُسی کی ہے -
ادا ہو ایسی کہ جس کا کوئی جواب نہ ہو
گناہ کرے تو گناہوں کا پھر حساب نہ ہو
جو اپنی ذات پہ ہو آدمی کو پورا یقین
تو کیا مجال کہ قدموں میں آفتاب نہ ہو
ادائے عاشقی کا جب ادا ہو عاشقانہ - اُسی کی ہے -
جو فیض کی ہے تمنا تو سیکھ فیاضی
کہ فیض سے نہیں بڑھ کر ہرا کوئی قاضی
یہ چیز ہے وہ جو خود تیرے کام آئیگی
جو تجھ سے خلق ہے خوش تو خدا بھی ہے راضی
کرم تو کر مگر نہ کرم ہو غائبانہ - اُسی کی ہے

گانا نمبر ۸ ۔ پیار میں جوگی بن گئے ہم ۔ تیم تراریم، ترارم
اب لاکھ منئے ہم پر یہ زمانہ
نہ نہیں ہم جوگی، نہ نہیں ہم سادھو
بنا کے سادھو لایا دھو بنیا کا جادو
دل ہے اپنا نرم نرم ۔ کبھی گرم گرم
اب لاکھ منئے

صفائی سے تو اچھا نہیں ہے کوئی دھندا
ارے اسی لئے میں بھی بنا ہوں تیرا بندہ
چھوا چھو کی یہ سرگم، چھیڑ تو بیٹھے ہم
اب لاکھ منئے

گانا نمبر ۹ ۔ تو جھکانے پر تو آ سوچتا ہے کیا
آسماں بھی جھک کے رہے گا کیا ہے یہ دنیا
ڈھونڈھتا ہے کیا بہاریں
وہ تو خود تجھ کو پکاریں
کلیاں تو کلیاں، بہار تیرے قدموں میں آ کے کریگی سجدہ
تو جھکانے پر

عشق تیری زندگی ہے، حسن کی پھر کیا کمی ہے
کھل جائیں زمیں، نکھر جائیں جلوے
جدھر سے گزر ہو تیرا
تو جھکانے پر

ختم شد